محمد میاں صدیقی

تلخیص مقالات

اسلامی تعلیمات کے ماخذ اور علم جرح و تعدیل

آج کل دنیائے اسلام میں عموماً اور پاکستان و ایران میں خصوصاً اسلامی نظام کے نفاذ کی کوششیں کی جا رہی ہیں ۔ جہاں بہت سے مسلم ملک اپنے ہاں نظام اسلام کے نفاذ کی مساعی میں مصروف ہیں ، وہاں بعض غیر مسلم ممالک مثلاً امریکہ ، افریقہ ، کوریا ، جاپان ، اور یورپ کے بعض حصوں میں بہت سے لوگ اسلام کی طرف مائل ہو رہے ہیں ۔ ان میں اساسیات اسلام اور تعلیمات اسلام سے آگہی کی بے پناہ خواہش موجود ہے اور وہ صحیح رہنمائی کی صورت میں اسلامی تعلیمات کے مطالعہ اور قبول کرنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہیں ۔

جیسا کہ ظاہر ہے کہ تعلیمات اسلام کے دو بنیادی مآخذ ہیں ، کتاب اللہ (قرآن) اور سنت رسول یعنی حدیث ۔ اس کی وضاحت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبۂ حجۃ الوداع میں خود اپنی زبان مبارک سے فرمائی اور ایک لاکھ سے زیادہ صحابہ کے درمیان اعلان فرمایا : میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں ۔ کتاب اللہ اور اپنی سنت ، جب تک ان دونوں کو مضبوطی سے پکڑے رہو گے ، گمراہ نہ ہو گے ۔

بعض مخالفین اسلام نے ہدایت کے دوسرے سرچشمہ اور اسلامی شریعت کے ماخذ ثانی کو مجروح کرنے کی کوشش کی اور کہا کہ سنت رسول (حدیث) کی حجیت و قطعیت شک و شبہ سے بالا نہیں ہے ۔

علمائے امت نے اس فتنہ کا وقتی طور پر ہی سدباب نہیں کیا ، بلکہ ایک ایسا فن ایجاد کیا جس سے واقعہ اور روایت کی صحت اور تاریخ کی تاریخیت کو بخوبی پرکھا جا سکتا ہے ۔ اس علم کا نام ”علم جرح و تعدیل اور اسماء رجال“ قرار پایا ۔ اس فن کی مدد سے مسلم علماء نے اسلام کے ماخذ ثانی (حدیث) کی جانچ پرکھ میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا ، اور پوری

دنیا کے سامنے اسلام کے ماخذ ثانی کو ایک مربوط اور مستند شکل میں پیش کیا اور خود علم جرح و تعدیل کو اتنے وسیع پیمانے پر مرتب و مدون کیا کہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اہل علم کے ہاتھوں میں خبر کی صحت، واقعہ کی واقعیت اور تاریخ کی تاریخیت کو پرکھنے کا ایک بے خطا پیمانہ دے دیا۔ دنیا کی کسی قوم نے خبر واقعہ، روایت، اور تاریخ کو پرکھنے کے لیے آج تک کوئی ایسا فن ایجاد نہیں کیا۔ یہ صرف اسلام اور مسلمانوں کا اختصاص ہے۔ آج بھی تاریخ کے قدیم ذخیروں کی چھان پھٹک کیلیے اس فن سے مثالی کام لیا جا سکتا ہے۔ بقول ابن سعد:

''اس خصوصیت میں اسلامی تمدن منفرد ہے کہ وہ اہل فکر و نظر کے لیے سلسلہ رواہ کے جانچنے کے لیے ایک وسیع اتفاد فراہم کرتا ہے، کہ جس واقعہ کی خواہ وہ کسی زمانے میں وقوع پذیر ہوا ہو آپ جب چاہیں اس کی تخریج و تعدیل کر سکتے ہیں۔''

زیر نظر مقالے میں اسی علم (جرح و تعدیل) کا تعارف، اور اس موضوع پر مرتبہ ذخیرہ کتب کا اجمالی ذکر ہے۔ تا کہ موجودہ دور کے مسلمان، نومسلم اور دیگر اہل علم اسلام کے ماخذ ثانی کے بارے میں کسی شک و شبہ میں مبتلا نہ ہوں۔